بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ

تبلیغِ دین کی عالمی تنظیم تبلیغِ اسلامی

اللہ تعالیٰ کا کروڑہا احسان کہ اس نے ہمیں انسان بنایا، مسلمان کیا اور اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا امتی بنایا۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ غلامی ونسبت ہمارے لیے آخرت میں نجات کی سند ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جو دینِ اسلام لے کر دنیا میں تشریف لائے آج کا مسلمان اُس کی تبلیغ تو کُجا اُس پر عمل کرنے میں سُست اور گناہوں میں چُست دکھائی دیتا ہے۔ افسوس! صد افسوس! آج نمازوں سے لاپرواہی، ماں باپ کی بے ادبی، حرام روزی، بے پردگی و بے حیائی، جھوٹ، غیبت، چغلی، یہود وہنود اور نصاریٰ ومجوس اور دیگر کفار ومشرکین کے تہذیب وتمدن اور نظریات وتعلیمات کی پیروی جیسی برائیاں عام ہوچکی ہیں۔ یاد رکھیے! آج نہیں تو کل ہمیں دنیا سے جانا ہے، قبر ہمارا ٹھکانہ ہے۔ عقلمند ہے وہ جو مرنے سے پہلے آخرت کی تیاری کرلے۔ آج کا انسان کسی نہ کسی مصیبت و پریشانی میں مبتلا ہے۔ دنیا وآخرت کے جملہ مصائب وآلام کا حل دین کی فکر، دین پر عمل اور دینِ اسلام کی تبلیغ کرنے میں ہے، اسی دعوت کو لیے تبلیغِ اسلامی میدانِ عمل میں آئی ہے۔

اس کا نصب العین ہے

ہم سب دین کی فکر کرنے والے، دین پر عمل کرنے والے اور دینِ اسلام کی تبلیغ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے اور نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سچے غلام بن جائیں۔

2001ء میں دین کا درد رکھنے والے چند حضرات (جن میں علماءِ کرام، پروفیسرز، ڈاکٹرز، اِنجینئرز، تاجر اور دیگر طبقاتِ زندگی سے وابستہ دیندار افراد شامل تھے) نے عقیدے کو نکھارنے، اعمال کو سدھارنے، اخلاق کو سنوارنے اور دلوں کو چمکانے کے لیے تبلیغِ اسلامی کی بنیاد رکھی اور متفقہ رائے سے مبلغِ اسلام مولانا محمد ابراہیم عاجز قادری مدظلہ کو اس کا

امیر منتخب فرمایا اور مرکز کے لیے لاہور شہر کا انتخاب فرمایا۔ الحمدللہ مختصر سے عرصہ میں ملک بھر کے متعدد شہروں میں اس کا تبلیغی سلسلہ جاری ہو چکا ہے۔ جہاں ہفتہ وار اجتماعات، محافلِ ذکر، مساجد میں درس، گھر گھر اور دکان دکان جا کر دین کی فکر پیش کرنا، گاؤں دیہاتوں اور شہر بہ شہر تبلیغی قافلوں کا سفر، الحمدللہ تعالیٰ تبلیغِ اسلامی کے دینی ماحول کی بدولت سینکڑوں لوگ اپنی سابقہ گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر ایک اچھے مسلمان کی حیثیت سے زندگی گزار رہے ہیں اور دین پر عمل کے ساتھ ساتھ تبلیغِ دین کی خدمت بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں دلوں کو چمکانے کے لیے محافل ذکر اور درس تصوف کا اہتمام کیا جاتا ہے اور بزرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ کے طریقے کے مطابق ذکر و اذکار کا باقاعدہ سلسلہ قائم کیا گیا ہے جس کی برکت سے سینکڑوں مَرد و خواتین راہِ سلوک طے کر رہے ہیں اور روحانی طور پر ترقی پا رہے ہیں۔

خواتین میں دین کی فکر بیدار کرنے کے لیے مبلغات دینی ماحول بنا رہی ہیں۔ خواتین کے اجتماعات الگ سے منعقد ہوتے ہیں جہاں انہیں علمِ دین حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے، دلوں میں خوفِ خدا جَلَّ جَلَالُہٗ اور عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بیدار ہوتا ہے نیز دیگر خواتین کو خوابِ غفلت سے جگانے اور انہیں دین کی فکر دلانے کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ عالمی سطح پر دین کی فکر بیدار کرنے کے لیے جدید الیکٹرانک میڈیا بالخصوص انٹرنیٹ کو ذریعہ تبلیغ بنایا گیا ہے۔ تدریس و تحریر کے ذرائع کو بھی اختیار کیا گیا ہے۔ لہٰذا مَدِیْنَۃُ الاسلام کے نام سے مدارس کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جہاں حفظ و ناظرہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ درسِ نظامی کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے ان مدارس میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ روحانی تربیت کا سلسلہ بھی قائم کیا جاتا ہے۔ نیز دینی کتب کی اشاعت کے لیے مَکْتَبَۃُ الْاِسْلَام کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں لوگوں کے عقائد و اعمال کی درستگی اور حصولِ علمِ دین کے لیے دروسِ قرآن و حدیث اور تبلیغی و اصلاحی بیانات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

تبلیغِ اسلامی رنگ ونسل، علاقہ وزبان، حلیہ ولباس، عہدہ ومنصب سے بالاتر ہو کر تبلیغِ دین کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔آپ زندگی کے کسی بھی شعبہ سے تعلق رکھتے ہوں۔اپنی دُنیوی مصروفیات سے وقت نکالیے، دین سیکھیے اور دوسروں کو سکھایئے اور اس حدیثِ پاک کا مصداق بن جایئے کہ نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ارشاد فرماتے ہیں:

بَلِّغُوۡا عَنِّیۡ وَلَوۡ اٰیَۃً   ترجمہ: میری طرف سے تبلیغ کرو اگرچہ ایک آیت کی ہو۔(بخاری)

؎ دیئے سے دیئے کو جلاتے چلو تم
جو سیکھا ہے سب کو سکھاتے چلو تم

افسوس، اس وقت پوری دنیا میں کوئی ایک خطہ بھی ایسا نظر نہیں آتا جہاں اسلام اپنی اصل روح کے ساتھ نافذ ہو، گو کہ دینِ اسلام کی تبلیغ کی ضرورت تو ہر دَور میں رہی ہے، مگر فسادِ امت کے اس دَور میں **تبلیغِ اسلامی** کی اشد ضرورت پائی جاتی ہے۔اللّٰہ تعالٰی نے قرآنِ مجید میں کئی مقامات پر مسلمانوں کو بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کی تلقین فرمائی ہے بلکہ اسے اس امت کی خصوصیت اور فلاح پانے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جہاں اس کا حکم فرمایا ہے وہاں حسبِ استطاعت یہ ذمہ داری نہ نبھانے والوں کو اللّٰہ تعالٰی کے عذاب سے بھی ڈرایا ہے۔چنانچہ

نبیٔ کریم، رؤف ورحیم عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسۡلِیۡمُ کا ارشادِ عظیم ہے:

قسم اس کی جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم اچھی بات کا حکم دو گے اور بُری بات سے منع کرو گے یا اللّٰہ تم پر جلد اپنا عذاب بھیجے گا پھر تم دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ ہوگی۔(ترمذی)

الحمدللہ جَلَّ جَلَالُہٗ صحابہ کرام واولیائے عظام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمۡ اپنے اپنے ادوار میں اپنے اپنے انداز پر تبلیغِ اسلام کا سلسلہ چلاتے رہے۔آج یہ سلسلہ تبلیغِ اسلامی کی صورت میں جاری ہے۔آیئے!قدم بڑھایئے!آپ بھی اپنی اور دوسروں کی اصلاح کے لیے کمر بستہ ہوجایئے۔اس کے لیے تبلیغِ دین کی عالمی تنظیم تبلیغِ اسلامی کے دینی ماحول میں باقاعدہ طور پر شامل ہوکر تبلیغِ دین کا فریضہ سرانجام دیجیے اوراپنی دنیاوآخرت کوکامیاب بنایئے۔

رسولِ پاک،شہنشاہِ لولاک،سیاحِ افلاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کاارشادِ پاک ہے:

جوشخص بھی اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے ایک بات یادو یا تین یاچار یاپانچ باتیں سیکھ کردوسرے لوگوں کوسکھلائے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔(ابونعیم)

محترم بھائیواور بزرگو!آجکل کے پرفتن دَور میں ہرمردوعورت کوتبلیغِ اسلامی کے دینی ماحول کی اشد ضرورت ہے کہ جس کی بدولت دلوں میں خوفِ خدا جَلَّ جَلَالُہٗ پیدا ہوتا ہے اور عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شمع فروزاں ہوتی ہے۔بندہ کوفکرِآخرت ملتی ہے۔پھروہ دین کی فکرمیں لگ جاتا ہے،دین پرعمل کی شاہراہ پرگامزن ہوجاتا ہےاوردین کی تبلیغ کی خدمت کو اپنا شعار بنالیتا ہے۔لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ بذاتِ خود تبلیغِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے کے ساتھ ساتھ دوسروں کوبھی اِس دینی ماحول میں شامل کریں تاکہ ان کی آخرت بھی بہتر ہوجائے اورآپ کے لیے بھی عظیم ثوابِ جاری کاباعث ہو۔

مسلمانوں میں دین کی فکر بیدارکرنے،دین پرعمل کاجذبہ موجزن کرنے اوردینِ اسلام کی تبلیغ کاذوق وشوق پیدا کرنے کے لیے تبلیغِ اسلامی کے زیرِاہتمام درج ذیل امورسرانجام دیے جائیں گے۔(اِنۡ شَآءَ اللہُ تَعَالٰی)

1 لوگوں کوباعمل بنانے کے لیے انہیں دینی ماحول فراہم کرنااورذکرودرودکاپابندبنانا

2 مساجد اور مناسب مقامات پر درسی کتاب سے روزانہ درس دینا

3 شہر سطح پر ہفتہ وار تبلیغی اجتماع منعقد کرنا

4 گھر گھر اور دکان دکان جا کر دین کی فکر پیش کرنا

5 وقتاً فوقتاً مرکزی مساجد اور مناسب مقامات پر تبلیغی اجتماعات کا انعقاد کرنا

6 اندرونِ ملک شہروں اور گاؤں دیہاتوں میں اور بیرونِ ممالک تبلیغی قافلے بھیجنا

7 محافلِ ذکر و نعت کا انعقاد کرنا

8 مسلمانوں میں ایمان کی پختگی اور فہمِ دین بڑھانے کے لیے علمائے کرام کے دروسِ قرآن و حدیث منعقد کرنا

9 مذہبی ایام بالخصوص عید میلاد النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ جوش و خروش کے ساتھ منانا

10 حفظ و ناظرہ اور درسِ نظامی کی تعلیم کے لیے مدارس قائم کرنا

11 اسلامی لٹریچر عام کرنے کے لیے مَكْتَبَةُ الْاِسْلَام قائم کرنا

12 تعلیمی اداروں، کارخانوں، سرکاری و غیر سرکاری اداروں وغیرہا میں تبلیغِ اسلامی کا سلسلہ قائم کرنا

13 پاکستان کے علاوہ بیرون ممالک میں بھی تبلیغِ اسلامی کا سلسلہ قائم کرنا

14 جدید الیکٹرانک میڈیا مثلاً انٹرنیٹ کے ذریعے عالمی سطح پر دینِ اسلام کی تبلیغ کرنا

15 مسلمان خواتین میں بھی تبلیغِ اسلامی کا سلسلہ قائم کرنا

16 مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لیے فلاحی و رفاہی کام سرانجام دینا

17 تلاوتِ قرآن کی درستگی کے لیے بالغان کے مدارس قائم کرنا

18 مسلمانوں میں انفرادی طور پر اپنی اصلاح کرنے کا جذبہ پیدا کرنے اور شمعِ محبتِ خدا و عشقِ رسول (جَلَّ جَلَالُہٗ وصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور مصباحِ عقیدتِ اولیاءِ کرام وعلماءِ اعلام اور چراغِ احترامِ مسلمین فروزاں کرنے کی کوشش کرنا

الحمدللہ تبلیغِ دین کی عالمی تنظیم **تبلیغِ اسلامی** کا مستقبل تابناک ہے کہ اسے علمائے کرام و مشائخِ عظام کی نہ صرف دعائیں بلکہ شفقت و راہنمائی بھی حاصل ہے۔ آیئے آپ بھی عقیدے کو نکھارنے، اعمال کو سدھارنے، اخلاق کو سنوارنے اور دلوں کو چمکانے کے لیے **تبلیغِ اسلامی** کے تبلیغی قافلے میں شامل ہو کر تبلیغِ دین کی خدمت سرانجام دیجیے اور اپنے شہروں، علاقوں، گاؤں اور دیہاتوں میں تبلیغِ دین کی خدمت سرانجام دے کر رب تعالیٰ کے دربارِ گوہر بار سے خوب رحمتیں، برکتیں عنایتیں، نوازشیں اور سعادتیں پایئے۔ اپنے شہروں، گاؤں، دیہاتوں میں **تبلیغِ اسلامی** کے زیرِ اہتمام تبلیغی سلسلہ قائم کرنے کے لیے درج ذیل فون و پتا پر رابطہ فرمائیں۔

برائے خط و کتابت **محمد اویس قادری:** قادری منزل 5/36 سوڈیوال کالونی ملتان روڈ لاہور پاکستان

فون نمبر: محمد اویس قادری 0334-7392411 محمد یونس قادری 0300-5396397

YouTube tableegheislami

☆ ☆ ☆

التجا کرتا ہے عاجزؔ تجھ سے اے میرے خدا!
ہو کرم "تبلیغِ اسلامی" پہ بہرِ مصطفیٰ
اس میں شامل جو بھی ہو دونوں جہاں میں پائے وہ
تیرے الطاف و کرم، جود و سخا، فضل و عطا

جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

تبلیغِ اسلامی

گلِ تبلیغ کا ہے گلستاں تبلیغِ اسلامی
ہے نورِ دین سے ہی ضوفشاں تبلیغِ اسلامی

یہ دورِ پُرفتن ہے اس میں بھی حق و صداقت کی
مسلسل دے رہی ہے یہ اذاں تبلیغِ اسلامی

خدائے ہر جہاں کے ذکر کی محفل سجاتی ہے
شہِ دیں کی بھی ہے توصیف خواں تبلیغِ اسلامی

جو ناموسِ رسالت پر لٹا دیتے ہیں جاں اپنی
ہے ان دیوانوں ہی کا کارواں تبلیغِ اسلامی

نبی کی شان و شوکت ، جاہ و عظمت اور حرمت کا
شبانہ روز کرتی ہے بیاں تبلیغِ اسلامی

جو بازارِ گنہ میں ٹھوکریں کھانے کے عادی ہیں
یقیناً ان کی ہے جائے اماں تبلیغِ اسلامی

نبی کے دین کی تبلیغ کر کے ہر مسلماں کو
بلاتی ہے یہ سوئے راہِ جناں تبلیغِ اسلامی

خدائے پاک و برتر ! از پئے تبلیغ شاہِ دیں
بلندی پائے مثلِ آسماں تبلیغِ اسلامی

ہے نصب العین جو تبلیغِ دینِ مصطفٰے اس کا
مِرے مولٰی ! ہو اس میں کامراں تبلیغِ اسلامی

جہاں بھر سے ترے بندے ہوں شامل اس میں یوں مولٰی!
بنے بندوں کا بحرِ بیکراں تبلیغِ اسلامی

عقیدے اور عمل کی بات جب بھی ہو گی اے عاجزؔ
نظر آئے گی حق کی ترجماں تبلیغِ اسلامی

جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ